تاثرات

جناب پروفیسر محمد سعید شیخ ہمارے ادارے کے نئے ڈائرکٹر مقرر ہوئے ہیں اور یہ تقرر ہمارے لیے باعث مسرت وطمانیت ہے۔ علمی حلقوں میں شیخ صاحب ایک معروف شخصیت ہیں اور علم وادب سے دلی لگاؤ، فرض شناسی، نیک نفسی اور حسنِ اخلاق کی وجہ سے احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ لاہور کے مشہور ومعروف گورنمنٹ کالج میں فلسفہ کے پروفیسر اور صدر شعبہ تھے۔ ان کو فلسفہ سے گہرا شغف ہے اور اس کو فروغ دینے کی سرگرمیوں میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔

شیخ صاحب نے پنجاب یونیورسٹی سے عربی میں امتیاز کے ساتھ بی۔ اے آنرز کا امتحان پاس کیا تھا۔ اس کے بعد انھوں نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ایم۔ اے کیا اور یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ۱۹۵۴ سے ۱۹۵۵ تک وہ امریکہ کی پرنسٹن یونیورسٹی میں فل برائٹ اسکالر رہے۔ اس دوران میں انھوں نے جرمن زبان میں ایک کورس بھی مکمل کیا اور پرنسٹن یونیورسٹی میں مسلمانوں کے افکار پر تحقیق کرنے والوں کے لیے کتابیات بھی مرتب کی۔

پروفیسر سعید شیخ ۲۵ سال درس وتدریس میں مصروف رہے۔ پانچ سال تک ہسٹری آف مسلم فلاسفی کی تدوین میں پروفیسر میاں محمد شریف کے رفیق کار رہے اور اگست ۱۹۶۵ء سے اکتوبر ۱۹۶۶ تک ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ میں بھی بحیثیت ریڈر کام کیا۔ ۱۹۶۵ سے ۱۹۶۸ تک پاکستان فلاسفیکل کانگریس کے جائنٹ سکریٹری اور ۱۹۶۸ سے اب تک سکریٹری مطبوعات رہے ہیں اور اس کے ترجمان پاکستان فلاسفیکل جرنل کی ادارت بھی ان کے تفویض ہے۔ یہ رسالہ اسلامی دنیا میں اس موضوع پر انگریزی زبان میں شائع ہونے والا واحد مجلہ ہے جسے بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی۔ اس کے علاوہ شیخ صاحب کئی سال تک مجلہ اقبال (لاہور) کی ادارت بھی کر چکے ہیں۔ ۱۹۵۸ میں وہ پاکستان فلاسفیکل کانگریس کے سالانہ اجلاس میں شعبۂ مذہب کے سکشنل پریسیڈنٹ ہوئے تھے اور ۱۹۶۲ء میں الکندی کی ہزار سالہ تقریب میں جو بغداد میں منعقد کی گئی تھی، وہ

پاکستان کی طرف سے بحیثیت مندوب شریک ہوئے تھے۔

شیخ صاحب کو مسلمانوں کے فلسفہ سے خاص دلچسپی ہے اور اس موضوع پر ان کی دو کتابیں "اسٹڈیز اِن مسلم فلاسفی" اور "اے ڈکشنری آف مسلم فلاسفی" شائع ہو چکی ہیں اور اسلامی افکار اور فلسفہ و نفسیات پر پانچ کتابیں زیرِ تکمیل ہیں۔ ان تصانیف کے علاوہ شیخ صاحب نے فلسفیانہ موضوعات پر چھ کتابیں مرتب بھی کی ہیں اور ممتاز علمی جرائد اور مقالات کے مجموعوں میں ان کے مضامین بھی کافی تعداد میں شائع ہوئے ہیں۔ ان کتابوں اور مقالوں پر دی مسلم ورلڈ، جرنل آف دی امیریکن اورینٹل سوسائٹی اور بلیٹن آف دی اسکول آف اورینٹل اینڈ افریکن اسٹڈیز جیسے موقر جرائد نے تبصرے کیے ہیں جن سے ان کے علمی معیار کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔

پروفیسر سعید شیخ ہمارے ادارے کی سربراہی کے لیے بہت موزوں شخص ہیں۔ وہ بنیادی طور پر ایک استاد ہیں اور استاد افسریت اور دفتریت کی ان فرسودہ روایات سے بیگانہ ہوتا ہے جو علمی و تحقیقی اداروں کی ترقی و کامیابی اور حصولِ مقصد کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوتی ہیں۔ شیخ صاحب اس ادارے سے کچھ عرصہ تک منسلک رہ چکے ہیں اس لیے وہ تمام حالات و مسائل اور توجہ طلب امور سے بخوبی واقف ہیں اور ہم بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ بانیِ ادارہ جناب خلیفہ عبدالحکیم مرحوم کے صحیح جانشین ثابت ہوں گے۔ ان کی رہنمائی میں ہمارا ادارہ روز افزوں ترقی کرے گا اور ان اعلیٰ مقاصد کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے گا جو ہم سب کو بہت عزیز ہیں اور جن کے حصول کے لیے یہ ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

(۳)